# ذاکرنائک صہیونیت کا آلۂ کار ہے: قائدملت مولانا سید کلب جواد

## مسلم علماء کانفرنس میں ٹی۔وی۔ چینل 'پیس' پر پابندی کا مطالبہ

۵/نومبر ۲۰۰۸ء کو الماس میرج ہال، مفتی گنج لکھنؤ میں قائدملت مولانا سید کلب جواد نقوی کے زیر اہتمام منعقدہ علماء کانفرنس میں ڈاکٹر ذاکر نائک کی تقریروں سے یکجا کئے گئے اسلام مخالف بیانات کی ایک سی۔ڈی۔ دکھائی گئی جس کے بعد علماء نے ذاکر نائک کو اسلام دشمن اور منافق قرار دیا۔ اور ساتھ ہی ساتھ ذاکر نائک کے پرائیویٹ ٹی۔وی۔ چینل ''پیس'' پر بھی پابندی عائد کرنے کے لئے زور دیا۔ مفتی شہر لکھنؤ ابوالعرفان میاں فرنگی محلی نے واضح طور پر اس کے خلاف فتویٰ جاری کرنے کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ اس کا یہ عمل ناقابل معافی ہے اب تو یہ بھی گستاخ رسولؐ سلمان رشدی کی صف میں آ گیا ہے اور لائق لعنت بھی ہے۔ اس موقع پر کئی علماء نے اپنی تقریر میں قائدملت مولانا کلب جواد کی تحریک کی تائید کرتے ہوئے ذاکر نائک کے خلاف اپنے غصہ اور ناراضگی کا اظہار کیا اور ذاکر نائک کو امریکہ اور اسرائیل کا ایجنٹ مانا۔ قائدملت مولانا کلب جواد نے کہا کہ ذاکر نائک امریکہ اور اسرائیل کے ایجنٹ کے طور پر کام کر رہا ہے وہ صیہونیت کا آلہ کار ہے اور اس طرح کے بیانات دے کر مسلمانوں میں انتشار پھیلا رہا ہے اور اس کی اس کوشش کو کامیاب بنانے میں اس کی حمایت کرنے والوں کو اس کا آلہ کار بتایا۔ انھوں نے کہا کہ ۹۹ فیصد مسلمان ذاکر نائک کی مخالفت اور اس کے کردار کو اسلام دشمن مان رہے ہیں لہٰذا پورے ہندوستان میں ذاکر نائک کو تقریر کرنے پر پابندی عائد ہونی چاہئے۔ مولانا یحییٰ بخاری نے تقریر کرتے ہوئے قائدملت مولانا کلب جواد کی تائید کی اور کہا کہ ذاکر نائک کے خلاف پابندی عائد کرنے کے معاملے میں وہ ہر طرح کا تعاون دینے پر بخوشی تیار ہیں۔ انھوں نے کہا کہ ذاکر نائک جو اپنا ایک تعلیمی ادارہ بھی قائم کئے ہوئے ہے اس پر بھی پابندی عائد ہونی چاہئے کیونکہ وہ مسلمانوں کے لباس میں اسلام دشمن عمل سے مسلم طلباء کے ذہنوں کو متاثر کرے گا۔ انھوں نے مشورہ دیا کہ ذاکر نائک کے خلاف اس کے مرکز پر ہی احتجاج کیا جانا چاہئے۔ قاضی شہر کانپور مولانا الحاج ریاض احمد نے اس موقع پر کسی وجہ سے شریک ہونے سے معذوری کے ساتھ اپنے نمائندہ اور نائب قاضی شہر مولانا سکندر رضا نوری کے ذریعہ ایک پیغام بھیج کر کانفرنس کی تائید کرتے ہوئے ذاکر نائک کو شاتم اہلبیت قرار دیا اور اس کی مذمت کی۔ انھوں نے اپنے پیغام میں کہا کہ اہلبیتؑ کی محبت قرآن وحدیث سے ثابت ہے لہٰذا قرآن مقدس میں جن کے لئے آیت تطہیر نازل ہوئی اور پیغمبر اسلام حضرت محمدؐ نے ان کی عظمت کو یوں بیان فرمایا کہ ''حسینؑ مجھ سے ہیں اور میں حسینؑ سے ہوں'' انھوں نے یزید کی تعریف کرنے والے ذاکر نائک اور اس کے حامیوں کو مشورہ دیا کہ وہ سچے دل سے توبہ کریں۔ اثر فاؤنڈیشن کے چیرمین شوکت بھارتی نے اس موقع پر بتایا کہ ذاکر نائک کی ۳۷۰ر گھنٹوں پر مشتمل مختلف سی۔ڈی۔ سے حاصل کی گئی ٹپس میں معلوم ہوا کہ ذاکر نائک نے یزید کو جنتی ورضی اللہ ثابت کرنے کی کوشش کی ہے۔ اتنا ہی نہیں اس نے کربلا کو سیاسی جنگ کہا ساتھ ہی ساتھ یہ شخص توسل وحیات انبیاؑ کا منکر ہے اور اجماع امت کے خلاف بھی ہے۔ اس موقع پر شریک ہونے والوں میں مولانا اقبال احمد قادری وارثیہ گومتی نگر، مفتی سلطان رضا نوری بہرائچ، مفتی سکندر رضا کانپور، مولانا ایوب اشرف، مولانا مفتی محمد رئیس اشرف مراد آباد، بابا ڈاکٹر ظفر احمد خاں ملیح آباد، مولانا محبوب عالم سرسی مراد آباد، قاری محمد وارث علی شاہ جہانگیری، صوفی فرحت حسن شاہ درگاہ دادا میاں، ڈاکٹر محمد فرقان رضا نوری جنرل سکریٹری آل انڈیا اتحاد ملت بریلی، سید محمد آفاق حسین لکھنؤ، محمد عرفان عتیق لکھنؤ، قاری صلاح الدین پرنسپل مدرسہ ضیاء الاسلام سیتاپور، مولانا شبیر حسن خاں صاحب نوری بہرائچی، قاری شعیب رضا قادری سیتاپور، قاری محمد اسعد سیتاپور، حافظ صابر علی سیتاپور، حافظ جلال الدین سیتاپور، ولی محمد سیتاپور، حافظ محمد احمد سیتاپور، گلزار احمد سیتاپور، تبریز احمد مراد آباد، شوکت بھارتی الہ آباد، عروج عالم سرسی، ظہیر حیدر مراد آباد، شاہ عباس میرٹھ، سید یحییٰ بخاری صدر جامع مسجد، مولانا فرقان احمد بریلی، حافظ صابر نیازی بریلی، مولانا اسیف جائسی، مولانا شاہ نواز حیدر سنبھل، مولانا تسنیم الہدیٰ، مولانا محمد حیدر، مولانا عازم حسین، مولانا شفیع حیدر، مولانا حامد حسین کانپور، مولانا علی عباس، جناب ندیم رضوی نگرور، مولانا خورشید علی رضوی، مولانا سید کامل رضا اور جناب نہال خان وغیرہ شامل تھے۔ ❁❁❁